سوال

(133) عورت عمرہ ادا کرنے سے پہلے حیض والی ہوگئی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حج تمتع کرنے والی عورت نے احرام باندھا اور بیت اللہ پہنچنے سے پہلے حائضہ ہوگئی۔ اس صورت میں اسے کیا کرنا چاہیے؟ کیا وہ عمرہ کرنے سے پہلے حج کرسکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی عورت عمرے کے احرام میں رہے، اگر نوذی الحجہ سے پہلے پاک ہوجائے اور اس کےلیے عمرہ مکمل کرنا ممکن ہو تو اسے پورا کرے، پھر حج کا احرام باندھ کر باقی ماندہ مناسک حج پورے کرنے کےلیے عرفات چلی جائے اور اگر وہ یوم عرفہ سے پہلے پاک نہ ہو تو یہ کہتے ہوئے احرام عمرہ کے ساتھ حج کا احرام باندھ لے۔

(اللھم إني أحرمت بحج مع عمرتي)

''اللہ جی! میں عمرے کے ساتھ حج کا احرام باندھتی ہوں۔'' (یعنی حج کے بعد عمرہ ضرور ادا کروں گی)

اس طرح وہ حج قران کرنے والی ہوجائے گی، لوگوں کے ساتھ وقوف کرے اور دیگر اعمال حج پورے کرے اور اس کےلیے اس کا احرام اور عید کے دن کا طواف یا اس کے بعد طواف زیارت اور سعی اس کو اس کے حج اور عمرے سے کفایت کرجائیں گے۔ البتہ حج تمتع کرنے والے کی طرح اس پر حج قران کی قربانی ضروری ہوگی۔ شیخ ابن جبرین

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

حج اور عمرہ، صفحہ: 149

محدث فتویٰ